

تیسرا کتب



کارناموں سے تاریخ و سیر اور اسماء الرجال کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ ان کے علم و فضل، فہم و بصیرت، زہد و ورع، امانت و دیانت، عدل و انصاف اور قضا و سیاست کے سینکڑوں واقعات تاریخ کے سینہ پر ثبت ہیں۔ انہوں نے جس نچ سے اپنی خلافت کو چلایا اور عدل و انصاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے فیصلے کیے اسے دیکھتے ہوئے امت مسلمہ کے بعض لوگوں نے انہیں پانچواں خلیفہ راشد گردانا ہے۔ مشہور مؤرخ ”ابن سعد“ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پوتے سالم بن عبداللہ کو لکھا کہ میں چاہتا ہوں کہ اگر اللہ مجھے اس کی استطاعت دے تو میں رعایا کے معاملات میں حضرت عمر بن خطاب کی روش اختیار کروں۔ اس لیے تمہارے پاس ان کی جو تحریریں اور فیصلے ہیں (وہ) بھیج دو۔ جو انہوں نے مسلمانوں اور ذمیوں کے بارے کیے ہیں۔ اگر اللہ کو منظور ہوا تو میں ان کے نقش قدم پر چلوں گا۔ اس تمہید کے بعد آئیے اب اس کتاب کی طرف جو

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات پر نامور مصنف و مؤرخ ملک عبدالرشید عراقی صاحب نے تصنیف کی ہے۔ اس کتاب میں عراقی صاحب نے ۱۹ ابواب میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کی زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کر کے ان کی اسلامی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے عمر بن عبدالعزیز کی سیرت کے خوبصورت پہلو کھر کر سامنے آتے ہیں اور ان کی مساعی جلیلہ کا پتہ چلتا ہے۔ فاضل مصنف نے جن عنوانات پر داد و تحسین دی ہے ان میں جہانک کر سیرت عمر بن عبدالعزیز کا نقش حسین دیکھا جا سکتا ہے۔ چند قابل توجہ عنوانات یہ ہیں۔ خاندانِ خلافت، مال منضوبہ اور باغِ فدک کی واپسی، اشاعتِ اسلام، تدوینِ حدیث، رفاہی کام، جنگی مہمات و فتوحات، فضل و کمالات، سیرت و کردار، سیاست و حکومت، عیالات و وفات، اموی حکومت کے زوال کے اسباب وغیرہ۔ بہر حال کتاب محبت سے مرتب کی گئی ہے۔ اس کا مقدمہ محترم حکیم راحت نسیم سوہدروی صاحب نے لکھا ہے اور اس کتاب کو ”ادارہ کتاب سراء“ لاہور نے ظاہری و معنوی حسن سے آراستہ کر کے معیاری اور خوبصورت شائع کیا ہے۔

عزیزوں حسن سلوک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کا خوبصورت تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب ہماری جماعت کے معروف قلب کار ماہنامہ ضیائے حدیث سوہدرہ کے مدیر مولانا حکیم محمد اور لیس صاحب کی کاوش ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ اسے ہر بیٹی اور بہن کو پڑھنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نماز نبوی مترجم

نماز کے موضوع پر یہ کتاب نامور عالم دین مولانا عبدالنواب محدث ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی باقیات الصالحات میں سے ایک ہے۔ اس میں انہوں نے نماز اس کا ترجمہ نماز کے مسائل اور نماز کا طریقہ تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ نماز، جنازہ، استسحارہ، نماز، تسبیح، نماز، عید، نماز، جمعہ، نماز اشراق، نماز حاجت، نماز کسوف اور نماز قصر کا طریقہ اور مسائل کو بھی بیان کر دیا ہے اور ساتھ ہی مسنون دعائیں بھی لکھ دی ہیں۔ ۹۶ صفحات کی یہ کتاب ہمارے دوست مولانا یسین شاد صاحب نے شائع کی ہے۔ قارئین دس روپے کا ڈاک ٹکٹ بھیج کر عبدالرحمن اور نائل لاہوری متصل خواجہ فرید ہسپتال پیپلز کالونی ملتان سے منگوا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
صفحات: 200
قیمت: 100 روپے
ناشر: کتاب سراء، فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے

نام کتاب: سیرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا
مصنف: مولانا حکیم محمد اور لیس فاروقی حفظہ اللہ
صفحات: 127
قیمت: 60 روپے
ناشر و ملنے کا پتہ: مسلم پبلیکیشنز سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ
ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے اوصاف حمیدہ اور اسلامی خدمات کے اعتبار سے منفرد مقام کی حامل خاتون ہیں۔ انہوں نے نبی علیہ السلام کے جہادِ عقید میں آنے کے بعد نبی علیہ السلام کی پوری طرح اطاعت و شہادت کی اور ہر آڑھے وقت میں اپنے مال و زر سے تعاون کیا۔ وہ پہلی خاتون تھیں جنہوں نے اسلام قبول کیا۔ نبی علیہ السلام کو اپنی اس باوفا اور سلیقہ شعار بیوی سے بے پناہ محبت تھی۔ اس کا اندازہ اس بات سے کیجئے کہ نبی علیہ السلام نے ان کی زندگی میں دوسری شادی نہیں کی۔ ایک موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ ”خدیجہ سے بہتر کوئی عورت نہیں ہو سکتی۔ جب لوگوں نے میری تکذیب کی تو اس نے میری تصدیق کی اور جب لوگ کفر و جہالت میں گرفتار تھے تو اس کے دل میں اسلام کا نور چمک رہا تھا۔“

پیش نگاہ کتاب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حالات و واقعات اور فضائل و مناقب پر ایک مستند اور تاریخی دستاویز ہے۔ اس میں لائق مصنف نے ام المؤمنین سے اپنی بے پناہ محبت و شفقتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے تفصیلی حالات بیان کیے ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حسب نسب، خاندانی وقار، ان کی تقویٰ شہادت، ایثار، نبی علیہ السلام سے شادی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و خدمت، نبی علیہ السلام کے